شمع افغانستان

آفتاب صدق

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی



نمبر ۳۶ - جلد ۲ | لودیانہ ۳ - ستمبر ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبار

روسی معاملات کا فیصلہ تاحال زیر تجویز ہی اور اب یہہ امید کی جاتی ہی کہ روسیوں اور انگریزوں کا فیصلہ بغیر جنگ کے نہیں ہوگا = سرحدی کمیشن پر بارہ لاکھہ روپیہ خرچ ہو چکا ہی اور چھہ لاکھہ روپیہ کے خرچ کی اور منظوری ہوئی ہی = حکم ہونیوالا ہی کہ ۲۶ - ہزار دیسی آدمی ہندوستان کی فوج میں جدید نوکر کئے جاویں = افغانوں نے حال میں روسیوں کا ایک قافلہ لوٹ لیا ہی = قندھار کے قلعہ کی بابت حکم ہوا ہی کہ بہت جلد درست کری جاوے = روس کے اخبارات بیان کرتے ہیں کہ انگریز اگر قندھار کو لینگے تو فوراً جنگ شروع کیا جاویگا = ایران کی سرحد پر روسیوں کی طرف سے جنگی تیاریاں زور شور کے ساتھہ ہو رہی ہیں = امیر کابل نے امیر سپہ سالار کو حکم دیا ہی کہ ۳۰ - ہزار سپاہی سرحد پر جہاں کہ روسیوں کا خوف ہو روانہ کئے جاویں = حضور لارڈ رپن صاحب سابق گورنر جنرل کشور ہند نے ولایت میں بیان کیا ہو کہ روس صلح نہیں کریگا بلکہ جنگ کریگا = جرمنی کے برخلاف سپین میں مشورے ہو رہے ہیں = عثمان دغما بغرض حملہ سوبکیم پر مفسدین کو جمع کر رہا ہی = ایران کی شمال مشرقی سرحد پر بغاوت کے آثار عیاں ہوتے جاتے ہیں = چار ہزار گھوڑے گورنمنٹ کو جدید فوج رسالہ کے لئے خریدنے ہونگے = لنڈن سے کلکتہ تک ۲ - گھنٹہ میں تار خبر پہنچ جاتی ہی = مصنوعی جنگ میانمیر کے لئے دیسی ریاستوں کی فوجیں بھی تقریباً دس ہزار کے جمع ہونگی = امیر کابل سے مرزا سردار محمد عطاء اللہ خان صاحب سفیر انگریزی کی ملاقات ہوگئی ہی = بدخشان کے حاکم نے خاص شہر بدخشان کو بڑے احتیاط کے ساتھہ مضبوط کر رکھا ہی = ہرات کے حاکم سرحدی کمیشن کے افسروں کے ساتھہ بلا تعصب گفتگو کرتے رہتے ہیں = شاہ ایران کو روسی دو علان کرتے ہیں کہ اگر امیر کابل انگریزوں کا طرفدار بنا رہا تو ہرات پر قبضہ کرکے تمام صوبہ ہرات تمہارے حوالہ کیا جاویگا = مہدی کاذب کے فوت ہونے کی خبر پایہ صداقت کو پہنچتی جاتی ہیں = انگلستان میں ۱۹ و ۲ - عورتیں ڈاک میں ملازم ہیں = کراچی کے جہازوں پر عدن میں کوارنٹین موقوف ہوگیا ہی = مصر کا سابق خدیو سلطان روم سے ملاقات کرنا چاہتا ہی مگر ملاقات کی کوئی صورت نہیں نکلتی ہی = لنڈن میں مشہور ہی کہ روسی صلح کے خواہاں نہیں بلکہ جنگ کرنا چاہتے ہیں = خبر آئی ہی کہ روسیوں نے ذوالفقار کا دعویٰ خارج کر دیا ہی = سرکار انگریزی سے امیر کابل ۱۲ - ماہ گذشتہ میں ۲۴ - لاکھہ روپیہ لے چکا ہی = مرو کے باشندوں نے روسیوں کے ظلموں سے تنگ آکر فساد پر کمر باندھی ہی = کور والوں نے آپس میں اتفاق کرکے روسی حکام کو اپنے علاقہ سے نکال دیا ہی = پنجاب کے تمام اضلاع میں خاطر خواہ بارشیں ہوگئی ہیں = قندھار میں ہیضہ کی زیادتی سے ۳۰ و ۲۲ - آدمی روز مرہ فوت ہوتے ہیں = کلکتہ میں ایک کارخانہ روئی کا جاری ہوا چاہتا ہی = تبت کی حدود میں چینی لوگ بغرض تجارت وارد ہیں ◆

نور افشاں

حاکمانِ روس کی سنگدلی

نمبر ۱۱

——یقین ہو کہ اسیران مذکور اگر دیندار ہوتے تو گھٹہ مار کی گذارش کو منظور نہ کرتے لیکن ایک طرح کے شکنجے میں پھنسے تھے۔ ایسے لین دین سے ضروریات زندگی کی مل سکتی ہی۔ اور پھر پوستینوں کا فروخت کرنا بغیر محصول دیئے گھٹہ ماروں کے ذمہ میں ہی۔ نہ کہ ہمارے۔ ایسے ایسے خیالوں سے گلیوون کے سوائے سب کے سب لین دین کرنیکے واسطے تیار ہوگئے حقیقت میں اُنکے پاس ایک بڑا انبار پوستینوں کا ہوگیا تھا جب پوستینوں کو پھیلایا تو گھٹہ ماروں نے بڑا تعجب کیا۔ پس اُنمیں سے جتنے سرکاری خراج کے لئے ضروری تھے اُنکو جدا کردیا لیکن گھٹہ ماروں نے اول قسم کے پوستین اپنے چن لئے چنانچہ ۲۷۔ عدد سموروں کے جو سب سے قیمتی تھے اور ۱۹۔ قاقم اور لومڑی اور گلہری اور اَور طرحکے پوست بہت تھے جنسے تجارت کرسکیں +

جب گلیوون نے دیکھا کہ گھٹہ مار سب سے اچھے اچھے پوستین آپ ہی لیتے اور جو جو اُنکی بہ نسبت ناقص تھے سرکار کے لئے چھوڑ دیتے تب اُس نے اپنی نامنظوری ظاہر کی اور اپنے رفیقوں سے منت و سماجت بھی کی کہ ایسا اندھیر نہ ہونے پاوے۔ یہہ حال دیکھ گھٹہ ماروں نے روٹی اور نمکین گوشت اور برانڈی شراب منگائی۔ اسیروں نے ایسی چیز ایک عرصہ سے نہ دیکھی تھی چنانچہ اُنہوں نے کمال شوق سے کھانا کھایا اور برانڈی بھی پی جب خوش ہوئے تو ساری نامنظوری نشان جاتی رہی۔ روس کی سرزمین میں سب لوگ برانڈی پیتے ہیں اور وہاں کے جاڑے کے سبب وہ کم تاثیر کرتی ہی لیکن افسوس کی بات ہی کہ کھانے پینے کی لذت کے باعث کوئی شخص سچا کام کو واجب ٹھہرائے گلیوون کے رفیق یہہ چاہتے تھے کہ پوستین کے بدلے فقط برانڈی ہی لیویں پر اُسکے سمجھانے سے اُنہوں نے ایسا ٹھہرایا کہ فقط ایک چھوٹا پیپہ برانڈی کا ہو اور تین پیپے سیع کے اور تین رایفل بندوق اور جتنی بارود گولی اور چھرے کئی ماہ کے لئے کافی ہوں اُسکے سوائے کئی ایک کتانی قمیض اور کئی جوڑے موزے کے اور ویسی ہی ضروریات اُنہوں نے لیں +

جب اُنہوں نے لین دین کے کاموں سے فراغت پائی تب اور مضمون کی گفتگو کرنے لگے گھٹہ مار اسیروں کے گھر کے اندر دیکھنے کے لئے گئے اور اُسکی آراستگی سے نہایت متعجب ہوئے چنانچہ اُنہوں نے کہا کہ اکثر اسیروں کے ایسے اچھے گھر نہیں ہیں۔ اُنہوں نے اُنسے پوچھا تم اِس جگہ کو جہاں رہتے ہو جانتے ہو۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں جانتے۔ تب اُنہوں نے کہا کہ یہہ دریا جسکے کنارے پر تمہارا گھر بنا ہی سو انگرا کہلاتا ہی۔ اور یہہ بحیرہ اعظم بیکال نامے سے نکلا ہی۔ پھر یہاں سے سو کوس دکھن طرف ایک بڑا شہر ارکٹس نامے آباد ہوا ہی اور وہاں سے ہم آئے ہیں۔ یہہ خبر سُنتے ہی اسیر نہایت دنگ ہوئے۔ اُنہوں نے تعجب کیا تھا کہ جب دیکھا کہ ماہ دسمبر میں بھی دن اتنا بڑا ہوتا ہوا اور پھر جب اُنہوں نے دیکھا کہ موسم کی تبدیلی ایسی جلدی ہوئی تو یہہ بھی باعث تعجب کا تھا۔ لیکن اب یہہ مشکل حل ہوگئی یعنے معلوم ہوا کہ ہم جنوبی اطراف میں ہیں چنانچہ دار السلطنت پیٹرزبرگ کی نسبت سوڈیڑھ سو کوس سے زیادہ دکھن کی طرف ہیں۔ باوجودیکہ اس سرزمین کی سردی سے زیادہ ہی +

اِس گفتگو کے بعد تجار نے روانہ ہونیکے لئے تیاری کری۔ مسٹر گیو نے اُنسے پوچھا کہ اگر آپ لوگوں کا یہاں آنا فاش ہوجاوے تو کیا ہو۔ تب اُنہوں نے جواب میں کہا کہ ہم قزاقوں سے نہیں ڈرتے اور سرکاری ملازموں سے اپنا مطلب نکالنا جانتے اور اُسکے بیان میں ایک اشارہ اپنے انگوٹھے سے کیا۔ چنانچہ اُنہوں نے کہا کہ ہم ایک بار چوکی کے سپاہیوں اور محصلوں سے گرفتار ہوئے تھے۔ لیکن اچھی اچھی نذریں گذران کے ہم نے رہائی پائی۔ اتنا تو صریح تھا کہ اگر چاہتے وہ اپنی حمایت کرسکتے کہ اُنکی اچھی اچھی بندوقیں تھیں اور کئی ایک دیانتدار تاتاری نوکر جو لڑنے میں مشتاق تھے اُنکے ساتھ تھے لیکن اکثر اوقات چوکی طرف بچاتے اور اسطرح بغیر مقابلہ کے اپنی تجارت کا کام کیا کرتے تھے +

ملک روس میں اتنک وہی حال ہی جو اُس زمانہ میں تھا گھٹہ مار کثرت سے پائے جاتے اور اول قسم کے پوستین اُنہیں کے ہاتھ میں پڑتے اور اسیطرح چینی اور تاتاری اور ایرانی و رومی بازاروں میں پہنچ جاتے ہیں۔ یہہ بے انتظامی قابل سزا کے ہی۔ لیکن جس حال کہ بادشاہ کی ایسی وضع ہی کہ ایک تو ہی شخص کل مختیار ہوتا اور باقی سب محکوم ہوتے تو اسکا کیا علاج اسیطرح سے سونے چاندی کی کان کی جو اسیروں سے کھدوائی جاتی ہیں سو اُنکی بے ایمانی کے باعث آمدنی کا تیسرا حصہ نقصان ہوجاتا ہی +

شام کو گھٹہ مار سوداگر اپنی گاڑیوں پر



سوار ہو روانہ ہوئے اور دریا کے پار جا کے دکھن کیطرف چلے گئے اور کیلے چھوڑے گئے اور رنئے پنج میں گرفتار ہوئے لیکن پھر اُنہوں نے اپنے کام میں ہاتھ لگایا چنانچہ ایک تہ خانہ بنایا کہ جسمیں اجناس پوشیدہ رہے۔ بدستور پچھو نے اُسکے لئے ایک ڈھکنا بنایا اور بار دو پتھروں وغیرہ کے لئے ایک صندوق تیار کیا اور ایسی جگہ میں رکھا کہ اُسکا خیال بھی سرکاری ملازموں کو نہ ہو سکے۔ دوسرے دن اُنہوں نے شکار کھیلنے کے لئے آپسمیں باہم اقرار کیا۔ بھیڑیے ایسے ڈھیٹھ ہو گئے تھے کہ ہر رات سیکڑوں اُنکے اردگرد پھرتے تھے۔ اسکے سوائے بیچارا پیرو منوف کا انتقام لینا گویا اُنپر فرض تھا + باقی آیندہ

خود بینی اور خود نمائی کی بلا

بنی آدم کا یہہ خاصہ ہی کہ اگر اُنسے یہہ پوچھا جائے کہ آپ لوگ کس قسم کے آدمی کو بدبخت اور بدنصیب سمجھتے ہیں تو اغلب ہی کہ اُنسے یہہ جواب ملے کہ محتاج اور کنگال اندھے دھندے لنگڑے لُنجے کوڑھی اور اپاہج یا دائم المریض آدمی سے کون زیادہ بدبخت ہو سکتا ہی۔ آدمی کی نظر ہمیشہ ظاہر پر اور ایک طرفی پڑا کرتی ہی عقل سلیم کی پیروی نہ کرنے سے اور ہر شی کی حقیقی ماہیت تک نہ پہنچے اور اُنپر واجبی غور و فکر نہ کرنے کے باعث سے اکثر ایسا ہوتا ہی کہ لوگ غیر واجب حرکت کو واجب اور واجب کو غیر واجب تصور کر لیتے ہیں اور برعکس رائے بھی دیا کرتے ہیں۔ اگرچہ یہہ تو کسیقدر درست ہو سکتا ہی کہ اُن لوگوں کو بدبخت کہا جائے تو بھی اُنکو بالکل ہی بُرا نہ سمجھنا چاہئے کیونکہ اکثر ایسا بھی ہوتا ہی کہ اُنکے دلونمیں ایک گونہ خوشی ہوتی ہی جو اُنکی اس پریشان حالت میں بھی اُنکی تسلی کا باعث ہو جاتی ہی اور اُنکو آسودگی اور قناعت کی نعمتیں حاصل ہوتی ہیں +

پھر تو اب یہہ سوال لازم آتا ہی کہ کن آدمیونکو درحقیقت بدبخت سمجھنا چاہئے۔ اِس سوال کا یہہ جواب ہی کہ جو لوگ محض اپنی ہی فکر میں رہتے اور اپنی ہی عزت اور بڑائی کی خواہش میں غلط پیچ کھاتے رہتے ہیں وہی درحقیقت بدبخت ہوتے ہیں۔ ایسے آدمیونکو خودبین و خودنما کہتے ہیں یہہ لوگ ہرگز آسودہ نہیں ہوتے ہیں اور قناعت اُنسے کوسوں دور رہتی ہی۔ جو خوشی کہ دوسرونکی بھلائی کرنے سے بنی آدم کو حاصل ہوتی ہی وہ اُس خوشی سے بالکل ناآشنا رہتے ہیں۔ جو شخص کہ دوسرونکی بھلائی اور بہتری سے بیخبر رہتا ہی اور اُنکی بہتری اور خوشنودی اُنکو شاق گذرتی ہی اُس شخص کو کیا اور کیونکر خوشی حاصل ہو سکتی ہی اگر اُسکو عمر نوح بھی حاصل ہو یا قارون کی دولت بھی اُسکے ہاتھ آئے تو کیا جب تک کہ یہہ خود بینی اور خود نمائی اُسکے جی سے الگ نہ ہوں تب تک اُس سے بڑھکر کسی دوسرے کو بدبخت اور بدنصیب سمجھنا نہ چاہیئے کلام الٰہی کی ہدایت اِس بارے میں یہہ ہی وہ جو مسکینوں سے چشم پوشی کرتا ہی اُس پر بہت لعنتیں ہونگی +

یہہ خود بینی اور خود نمائی ایک سخت بلا ہی جو اِس کے پھندے میں پڑا وہ آدمیوں میں حقیر اور ذلیل و خفیف ہوا اور خوشی اور سلامتی کی راہ سے بہکا جو آپ کو کچھہ چیز سمجھتا ہی حالانکہ وہ کچھہ نہیں ہی تو وہ اپنے تئیں دھوکا دیتا ہی انسان پر واجب ہی کہ دوسروں کے حال پر اُنکی بہتری اور بھلائی کا زیادہ خیال رہے انجیل شریف کی یہہ ہدایت قابل لحاظ ہی۔ تم میں سے ہر ایک اپنے احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی لحاظ کرے اور پھر اسپر بھی غور لازم ہی کہ ہمارے منجی نے یہہ فرمایا ہی۔ جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھہ کریں تم بھی اُنکے ساتھہ ویسا ہی کرو +

اِس مقام پر ایک خود پسند اور خود نما تال کی کیفیت سنئے اور دیکھئے کہ اُسکا کیا انجام ہوا نقل ہی کہ ایک چھوٹا سا چشمہ پہاڑ سے نکل کے کسی دریا میں ملنے کو جاتا تھا وہ ایسا تنگ بہتا تھا کہ گھنے جنگل میں مثل ایک نقرئی تحریر کے آتا تھا پر اُسکا پانی بہت ہی لطیف اور بار آور اور زرریز صفت تھا وہ تراوٹ اور شگفتگی بخش ہوتا تھا اُسکی آبریزی سے وادیاں نہال اور ملکتیں فرخندہ حال تھیں۔ اِس چشمے کو برسر راہ ایک تال ملا جسکا پانی ہر چہار طرف سے بند ہونے کے باعث سے بالکل بوسیدہ اور بدبو کر رہا تھا جب یہہ چشمہ اُسکے برابر آیا تو وہ تال بھی اسکا ملاح ہوا لیکن اُس سے پوچھا کہ آپ کدھر کو تشریف لئے جاتے ہیں۔ چشمے نے جواب دیا کہ میں اِس آب کو جسکو خدا نے اپنی رحمت سے مجھکو عطا کیا ہی دریا میں ملانیکو لئے جاتا ہوں۔ تال نے کہا یہہ تو بڑی نادانی کرتے ہو کیونکہ تمکو گرمی کے ایام کے گذرنے تک اسکی بڑی ضرورت ہوگی پہاڑ بالکل خشک ہوگا اور اِس حرارت میں تمہارا نام و نشان بھی باقی نہ رہ جائیگا۔ چشمے نے اُس سے مخاطب ہو کے کہا جناب اگر میرا یہہ حال ہونیوالا ہی اور میرا قیام اِس قدر چند روزہ ہی تو بہتر ہی کہ جب تک دن ہیں تبتک وہ کام کر گذروں کہ جسکے لئے میں مقرر ہوا ہوں اگر اس ذخیرے کو گرمی میں ضائع ہونا ہی تو جب تک مجھسے نیکی کا کام ہو سکتا ہی تب تک نیکی کا کام کرنے سے باز نہ رہوں۔ اُس چشمے نے اپنے کان بند کئے اور آگے کو بڑھتا چلا گیا۔ وہ تال اپنی دانائی کے اُمنگ میں متفاخر بیٹھا رہا اور اپنا ایک قطرہ بھی باہر جانے نہ دیا اور اپنی بھرپوری میں اپنے دلکو شاد کیا +

وہ حدت کے دن جسکی خبر اُس تال نے دی تھی آئے پر وہ درخت جو اُس چشمے کی شادابی سے تری حاصل کرتے تھے اُسکی مصیبت کے دن میں اُسکے گرد ہجوم کر آئے اور اپنی شاخونکا سایہ

اُسکے اوپر ڈال کے اُسکو چھپا لیا چڑیں اُسکا ٹھنڈا
پانی پیکے اُسکی مدح سرائی میں نغمہ سرائی کرتی تھیں
گلوں کے جھاڑ اپنی خوشبو سے اُس کے سینے کو معطر
رکھتے اور جنگل کے جانور اُسکے دامن سے ہم آغوش ہوتے
اور اُسکی جدائی اُنکو شاق گذرتی تھی کسان مارے خوشی
کے پھولے نہ سماتے تھے اسلئے کہ اُنکے کھیت اور سبزہ
زار اُسکی ترادت سے شاداب و شگفتہ رہتے یوں یہہ
چشمہ سب کے لئے برکت کا باعث ہو گیا اور سب اُسکو
مبارک باش کہتے تھے +

اب اُس دانا اور خود پسند تال کی کیفیت سُنئے
افسوس اُسکا پانی تو بند تھا ہی اب اُسپر وبا کا اثر نمودار
ہوا جبکہ جانور اُس سے اپنی پیاس بجھانے کو آتے
تو اُسکی بو سے پریشان ہو کے بھاگ نکلتے جب ہوا
اُسکے اوپر سے گذرتی تو اُسکی بو سے اُسکا زہر اُس میں
سرایت کرتا اور وبا کا محرک ہوتا حتی کہ خدا نے
بنی آدم پر ترس کھا کے اُسکو بالکل ہی خشک
کر ڈالا +

پر وہ چشمہ جسکی اُس نے توہین کی تھی
برابر قائم رہا خدا نے اُسکو ہر بلا سے بچایا وہ دریا میں
مل گیا اور دریا سمندر سے جا ملا آفتاب سمندر سے
ہم آغوش ہوا بادلوں نے اُسکے بخارات سے اپنے شکم
آسودہ کئے اور ہوا نے اُنکی مدد کر کے اُن ہی پہاڑوں پر
آبریزی کی کہ جہاں سے یہہ سوتا نکلا تھا پانی پھر چہار طرف سے
بہہ کے اُسی چشمہ میں گرتا اور یوں وہ بحال اور بھرپور
رہا اور اُسکی فائض مندی ہرگز کم نہ ہوئی- یہہ
انتظام الہی تھا کہ وہ چشمہ جس نے دوسروں کی حاجت
روائی کی خود بھی بھرپور رہا اور اُسکو کسی طرح کی
کمی نہ ہوئی +

اُس خود بین تال کی خود بینی اور خود نمائی
و خود پسندی نے اُسکو برباد کر ڈالا پر یہہ چشمہ دوسروں کی
بھلائی کرنیکے سبب سے بخوبی قائم رہا- اے پڑھنیوالو
اِس بلا سے اپنے کو بچاؤ اور تب خدا کی برکت سے تم
بھی مبارک ہو گے- مسیح کی خوبیوں پر نظر کرو اور اُسکی
طرح دوسروں کی بھلائی اور بہتری کے خواہاں
رہو اور خدا قادر کی برکت مسیح کے طفیل سے تمہاری
حاجتوں کو رفع کر کے تمکو برکت کا باعث اور مبارک
بناویگا +

ہمارے بہی کھاتے

سال ۱۹۲۳-۲۴ء کی رپورٹ سالیانہ میں حضور لفٹنٹ
گورنر بہادر پنجاب نے- بذیل تذکرہ اخبارات پنجاب
یہہ ایک فقرہ درج فرمایا تھا کہ دیسی اخباروں کے
مہتمم جسقدر اخبارات انگریزی کی نقول و تراجم
پر زور دیتے ہیں- افسوس ہے کہ مقامی واقعات کی
تحریر پر توجہ نہیں کرتے- ہم کہتے ہیں کہ اسکا اصلی
باعث- گورنمنٹ کی عدم توجہی ہے- کیونکہ دیسی اخبارات
کے مہتمم بالیقین سمجھتے ہیں کہ ہماری معروضات کو خدا
نے یہہ رتبہ ہی نہیں بخشا کہ گورنمنٹ کے سمع اقدس
تک پہنچ سکیں +

ہزاروں معاملات پر دیسی اخبارات نے
وہ دھواں دھار آرٹیکل لکھے- کہ لکھتے لکھتے قلم گھس گئے
مگر کبھی کسی نے اُنکا نوٹس تک نہ لیا- حضور لارڈ رپن
صاحب بہادر نے- جو یادداشتیں ضروری اپنے معزز
جانشین ویسرائے ہند کے واسطے چھوڑی تھیں-
اُنہیں سے ایک یہہ بھی تھی- کہ گورنمنٹ اور حکام وقت
کو- معاملات ملک سے آگاہی حاصل کرنے- اور
واقعات متنوعہ سے خبردار رہنے کے واسطے اس سے
بہتر کوئی ذریعہ نہیں کہ وہ اُردو اخبارات کا مطالعہ خواہ سُننا
اپنا فرض مقدم ٹھہرائیں- کاش اگر لوکل گورنمنٹیں-
بدقسمت اخبارات اُردو پر ذرا بھی توجہ مبذول فرمانا
گوارا فرماتے تو ہم دعوے سے کہتے ہیں- کہ اُس فقرہ
سے بہت سے- حالات ملک اُنپر منکشف ہو
جاتے +

ملک میں جن شکایات سے عوام کو نالاں
پایا جاتا ہے اُنمیں ایک معاملہ بہی کھاتوں کی بے مہاوی
کا بھی ہے- ہندوستان و پنجاب میں لاکھوں مقدمات
بہی کھاتے کے مدار پر فیصلہ پاتے ہیں- حالانکہ اُنہیں
بہی کھاتوں کے مقتول لاکھوں بندگان خدا جان جہاں
سے گذر گئے- اور لاکھوں تڑپ اور سسک رہے
ہیں- بہی کھاتوں کی بناوٹوں کی بابت طرح طرح کی
روایتیں مشہور عام ہیں- یہاں تک کہ راست دروغ
برگردن راوی کے بعض مہاجن لوگ دو دو بہی کھاتے بھی
رکھتے ہیں- ایک مصنوعی اور دوسرے اصلی جنہیں
اپنے اپنے- موقع پر یہہ لوگ کام لیتے ہیں- ہم سُنے
سُنائے قصہ کیوں پیش کریں- اپنا چشمدید واقع
لکھتے ہیں- غالباً ۱۸۷۹ء کا ذکر ہے- کہ ایک بابو ملازم
چھاپہ خانہ ڈاکٹری لاہور نے- ایک بزاز کے للعہ
روپیہ دینے تھے- ہمارے روبرو بزاز اگر للعہ روپیہ کا
بابو صاحب پر تقاضا کرتا رہا- اور قرضدار وعدہ وعید
پیش کرتا رہا- ۲۰- اگست کا آخری وعدہ تھا مگر
چونکہ ستمبر سر پر پہنچ گیا اسواسطے مقروض کچھ بیفکر ہو گیا
اور اُس نے وعدہ پر روپیہ ادا نہ کیا- قرضخواہ کے
دل پر اُس وعدہ خلافی نے یہہ اثر پیدا کیا- کہ وہ مقروض
کے خون کا پیاسا ہو گیا- اور اُسیوقت سے اُس نے
اپنا بہی کھاتہ بنانا شروع کر دیا- للعہ روپیہ
کی متفرق رقومات او حساب میں بڑھائی گئیں
اور تعطیلوں کے کھلتے ہی بجائے للعہ روپیہ کے
صہ روپیہ کی اُسپر نالش دائر ہو گئی +

ہم خوب واقف ہیں کہ جو نوبت فریقین کے
باہم ابتدائے ماہ جولائی سے پہنچ چکی تھی- اُسپر قرضہ
جدید کا اُٹھوانا تو ایک طرف قرضخواہ کو مقروض کی



صورت بھی دیکھنی منظور نہ تھی اور کسیطرح بھی ممکن نہ تھا۔ کہ بعد ازاں۔ بزانہ بابو صاحب کو ایک پیسہ بھی قرض دیتا۔ پس ظاہر ہو کہ بہی میں کیا کچھ حق کاریگری ادا کیا گیا جس سے دو چند و سہ چند نہیں بلکہ للعہ روپیہ لے۔ ایک ماہ ستمبر میں اتنے بچے دیئے کہ للعہ سے وصہ روپیہ ہو گئے مقدمہ بھی مسٹر کلفرڈ ایسے بیدار مغز حاکم کے اجلاس میں پیش تھا۔ جنسے بڑھکر ہوشیار اور منصف مزاج حاکم کوئی بمشکل قیاس میں آسکیگا۔ ہم نے سُنا کہ مدعا علیہ نے ہزار رونے روئے۔ کہ عالیجاہا۔ بہی مدعی کی جعلی ہی۔ حضور از راہ خداوندی اس مقدمہ پر زرا زیادہ توجہ مبذول فرمائیے مگر نتیجہ پوچھو تو کچھ بھی نہیں۔ وہی ڈھاک کے تین پات پورے وصہ روپیہ کی ڈگری معہ خرچہ بحق مدعی صادر ہو گئی۔ اب مدعا علیہ کی وہ نامرادی جو اس مقدمہ میں اُسے نصیب ہوئی۔ بیشک حسب حیثیت اُسکے حق میں موت سے کچھ کم نہ تھی عہ۔ عہ روپیہ ماہوار کا عاجز ملازم۔ اور للعہ روپیہ کی جگہ معہ خرچہ سہ روپیہ بھرنے پڑے۔ دریا میں غرق ہوئے زہر کھا وے کرے تو کیا کرے۔ اُس ڈگری کا نتیجہ یہہ ہوا۔ کہ بدنصیب بابو کو۔ اُسکی بدولت جلاوطن ہونا پڑا۔ اور لاہور چھوڑ کر نکل گیا۔ اور پھر آجتک ہم نے اُسکا منہہ نہیں دیکھا خیر یہہ مضمون تو طوالت طلب ہی۔ کہ درستی بہیات کے کیا انتظام ہونا چاہئے۔ جسکو ہم کامل و مکمل کہہ سکیں۔ الاکم سے کم۔ اگر بہیات کے رجسٹری ہونیکا قاعدہ بھی جاری فرما دیا جاوے۔ تاہم اسقدر فائدہ تو رعایا کو حاصل ہو سکے۔ کہ ساہوکاروں کو بہیات یا اُنکے اوراق کی تبدیلی کا اختیار تو باقی نہ رہجائے۔ اور فیس رجسٹری کا فایدہ سرکار کو بھی خاطر خواہ حاصل ہو سکے۔ یہہ کچھ مشکل نہیں۔ کہ ابتدا و اخیر بہی پر عبارت تصدیق معہ دستخط صاحب رجسٹرار و مہر عدالت ثبت کیجاوے۔ اور باقی تمام اوراق پر صرف مہر کا ہونا کافی سمجھا جاوے۔ ورنہ اگر حسب قاعدہ موجودہ تمام و کمال اختیار بہیات کے قبضہ اقتدار خود ساہوکاروں ہی میں چھوڑے جائینگے تو معلوم نہیں کہ غریب اور جاہل زمیندار کسطرح اپنی جانیں۔ بعض ناخدا ترس مہاجنوں سے۔ بچا سکینگے + از آفتاب پنجاب لاہور

افغان سرحدی کمیشن

۲۱۔ جولائی کمپ روزا باغ۔ تفور باط سے روانہ ہوتے وقت ارادہ تھا کہ کرخ کے میدان میں ہو کر بند اخجاک جنوبی حصہ شاخ پہاڑی دوندع سے توبیا کے قریب جائیں لہذا رسالدار میجر محمد حسین خان نے بنگال رسالہ کو گرداوری کے لئے روانہ کیا انہوں نے رپورٹ کی کہ وہاں اونٹ نہیں جا سکتے پس مجبہ گنڈک ہو کر روانہ ہوئے۔ شیخ الاسلام جو مذہبی رہنما ہرات کے ہیں کرخ میں رہتے ہیں یہہ چنیرہ کے درختوں کے نیچے روزے بسر کر رہے تھے ان کو درختوں کے سایہ سے علیحدہ شدت سے گرمی تھی لیکن درختوں کے تلے خوب ٹھنڈک تھی ہوا کی سنساہٹ خوشگوار تھی اس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہاں کے لوگوں کو بھوک نہ لگتی ہوگی چنیرہ کے درخت ستر اسی فیٹ بلند ہیں۔ یہہ ایک سو بیس برس کے پرانے ہیں شیخ الاسلام کے والد نے لگائے تھے انہوں نے یہاں آکر قبضہ کیا تھا زیارت میں انکی قبر ہی کمپ کا قیام ہوا شیخ الاسلام کی آنکھ کے علاج کرنے کا قصد کیا گیا لیکن وقت مقررہ سے پیشتر قاضی سعد الدین کے حکیم نے رشک و حسد کے باعث انکو سمجھا دیا کہ تم ہرگز آنکھ کا علاج نہ کرنا پس ارادہ ملتوی رہا ورنہ ضرور آنکھ سے جالا اُتارنے کی تدبیر کیجاتی +

توبنا میں ہری رود پایاب ہی سیلاب کے زمانہ میں بیس فیٹ بائیں کنارے کے نشیب میں پانی دور تک پھیلتا ہوا ہی اب سبز گھانس ہی سواروں نے اپنے گھوڑوں کو خوب یہہ گھانس چرائی کپتان ییٹ اور کپتان پیکاک ہرات سے یہاں داخل ہوئے انہوں نے شہر کے اندر اور باہر خوب سیر کی خاطر تواضع ہوئی داخلہ کے وقت سرگرمی سے استقبال ہوا قاسم باغ میں جو شہر سے شمالی شرقی جانب ہی یہہ مقیم ہوئے دوسرے روز گورنر اور کمانڈر انچیف کے مکان پر نائب سالار اور جنرل غوث الدین موجود تھے یہہ دونوں پنجدیہ میں افغانی فوج کے کمانیر تھے یہہ لوگ بڑے تپاک سے ملے نائب سالار دُبلے اور بیمار معلوم ہوتے تھے انکا زخم اچھا ہوتا جاتا ہی یہہ زخم ران میں گولی کا ہی جنرل غوث الدین تندرست معلوم ہوتے ہیں۔ ہرات کے لوگ چاہتے ہیں کہ برٹش ہمارا ساتھ دیں ملاؤں کی بھی یہی رائے ہی کہ ہم برٹش کے شریک ہو کر جنگ کریں +

میدان ہری رود میں دریا کا پانی عجیب لطف دکھاتا تھا گویا چاندی کا فرش ہی دریا کے دونوں طرف مزروعہ کھیت جابجا مواضع پائیں باغ تودے میوے کے ہیں جابجا چشمے ہیں نہروں کی مرمت میں بہت کچھ صرف ہوتا ہی اب کمپ چار غراقی میں جو ۳۰ میل ہرات سے قائم ہوگا کرنیل سرویسٹ رجوے میجر ہولڈیچ۔ کپتان ڈیورینڈ۔ کپتان ییٹ۔ کپتان میکال۔ کپتان پیٹ۔ مسٹر گریٹیا۔ ڈاکٹر اوین۔ قاضی محمد اسلم روزا باغ میں ہیں کرنیل رجوے وہاں گورنر ہرات سے ملاقات کر کے گفتگو کریں گے۔ کپتان کالٹ۔ کپتان ڈی لاسوم رسالدار میجر محمد حسین وادی سے واپس آئے تا کہ کمیشن کا لشکر وہاں جاسکے۔ کپتان ییٹ لینڈ آنریبل ایم جی ٹالبیٹ حالات دریافت کر رہے ہیں

اور بلندی ہری رود میں مقام دولت بار میں پیمایش کر رہے ہیں۔ کپتان گور مشہد سے واپس آتے ہیں انہوں نے شمالی مغربی حصہ خراسان کی پیمایش کی ہر سٹرٹن۔ ڈاکٹر وبر۔ ایرانی سرحد پر سفر کر رہے ہیں سب ہندوستانی اہلچی جابجا گئے ہوئے ہیں سردار محمد اسلم خان ہنوز بالا مرغاب میں ہیں صوبہ دار محمد حسن دوسرے رسالہ سکھ مغربی حصہ سرحد پر ہیں بہار الدین خان رسالہ سنٹرل انڈیا مشہد میں خزانے کے ارسال کا کام کر رہے ہیں۔ مرزا غلام احمد خان مشہد میں اور بابا خان تربت شیخ جام میں تھے چونکہ قاضی محمد اسلم خان کل ہرات کو جاینگے لہذا صرف شیر احمد خان اور رسالہ دار میجر یہاں کام کرنے کے لئے ہیں + از طوطی ہند

اخبارات ادہر ادہر کی

شملہ ۲۲- اگست پنجاب سرحدی فوج کے کمانیر جنرل سر چارلس میکر گیگر مقرر کئے گئے ہیں اور حیدر آباد کنٹنجنٹ کی کمان کرنل ایک کوین کے سپرد ہوئی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۲- اگست جرمن ورس اخبار ہیرلڈ نامی کا بیان ہے کہ روسی گورنمنٹ نے ذوالفقار کی نسبت اپنے دعوے متروک کر دیئے ہیں +

لنڈن ۲۲- اگست روس اور کوریا کے درمیان صلحنامہ کا ہونا سینٹ پیٹرزبرگ میں نامنظور کیا گیا ہے +

میڈرڈ ۲۱- اگست جرمنی نے جو جزائر کیرولاین مخل کر لئے ہیں اُسکے برخلاف یہاں بہت شور و غل بڑھ گیا ہے۔ اور دونوں گورنمنٹوں کے درمیان سلسلہ خط وکتابت بند ہو جانیکا خطرہ ہے +

لنڈن ۲۲- اگست مسٹر وچوورٹ اپنے اخبار انٹرنیشنگی نٹ میں ہر روز طعن و ملامت اور دھمکی دینے والے آرٹیکل برٹش گورنمنٹ اور اسکے وکیل مقیم برس کے برخلاف چھاپتا ہے اور نیز لارڈ ڈرلی پر الوریپن کے قتل کا الزام لگاتا ہے ان حملوں کے باعث سے گورنمنٹ نے میجر کیجر کا ایک ٹیلیگرام چھپوایا ہے جسمیں سرکاری اوفیشل طور پر یہہ ظاہر کیا گیا ہے کہ پچھلے موسم خزاں کو اولوپر پین مقام دریا میں مر گیا اور اس پوسٹ کو بالکل جھوٹا ظاہر کرتا ہے کہ وہ قتل کیا گیا تھا +

لنڈن پرنس آف ویلز ابیرڈین میں نارو ے کے کنارے کے اُدھر برنڈہیم کی سیر کے واسطے جہاز پر سوار ہوئے +

بمبئی ۲۲- اگست ڈاکٹر گلینڈ ورکس کو کوچین میں بموجب دفعہ ۱۰۹- تعزیرات ہند چھ ماہ کی محض قید اسلئے ہوئی کہ وہ اپنی اینٹ کے نیک چال وچلن کی کوئی ضمانت مہیا نہ کرسکے ایک اور پروٹسٹنٹ اجنبی آدمی کو کوچین کی پولیس نے گرفتار کیا جس نے پادری کا بھیس بدلا ہوا تھا +

کلکتہ ۲۲- اگست برٹش سٹیمین جہاز کے چھ اور ملاح دستیاب ہوئے وہ برابر دو دن رات ایک کشتی میں بہتے چلے گئے تھے اور آخر کش متلا ایٹ ویسل پر پہنچے اور یہاں بارش سخت ہوئی اور پانی ۲ ۱/۲ انچ تک برسا +

لنڈن ۲۲- اگست آج صبح کے لنڈن کے اخبارات سینٹ پیٹرزبرگ کے اخبار ہیرلڈ کے اس بیان کی تائید کرتے ہیں کہ روسی گورنمنٹ نے اپنے دعوے ذوالفقار کی بابت ترک کئے ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۲- اگست شہنشاہ اور ملکہ روس کریمسیر واقع موریویا کو شہنشاہ اور ملکہ آسٹریا کی ملاقات کو روانہ ہو گئے ہیں ایم ڈی جیرس اور کونٹ کلنوکی دونوں شہنشاہوں کی ملاقات کے موقع پر حاضر ہوں گے +

ایک جلسہ جس میں ۳۰- ہزار آدمی شریک تھے آج اس غرض سے منعقد ہوا کہ جرمنی نے جو جزائر کیرولائن جسکی اسپین دعویدار تھی۔ ملحق کر لئے ہیں اُس کے برخلاف اظہار کیا جاوے بہت ہی گرمجوشی پھیلی اسپین اور جرمنی کے درمیان خط وکتابت بند ہو جانے کا خطرہ ابھی تک جاری ہے +

برلن ۲۴- اگست جرمن گورنمنٹ نے اسپین گورنمنٹ سے جزائر کیرولائن کی بابت جو جرمن نے ملحق کر لئے ہیں دوستانہ طور پر مباحثہ کرنے کی درخواست کی ہے +

مارکوئیس آف رپن نے کل بولٹن میں جو سپیچ دی اُسمیں ہندوستان کے باشندوں سے اپنی حکومت کی تائید کے واسطے برخلاف اُس حملہ کی اپیل کی جو لارڈ رینڈلف چرچل نے ہوس آف کامنس میں بجٹ کی سپیچ میں اُنپر کیا تھا +

معاملات سوڈان

چار ہزار درویش جدید ڈنگلا پر قابض ہو گئے ہیں +

بمبئی ۲۵- اگست ٹائمز آف انڈیا کا کارسپانڈنٹ کل طہران سے تار برقی دیتا ہے کہ ترکمانوں کی سرکشی دبا دی گئی ہے۔ فارس کے شمال و مشرق سرحد پر ابھی تک بدظنی ہے اور ترکمانوں کی متابعت سے لوٹ مار بھی بند ہو گئی ہے اور سرحدی سرداروں کی آزادی طہران کی طاقت کا مرکز ہو جانے سے کم ہو گئی ہے۔ سرداروں کی موروثی طاقتوں کے کم ہو جانے سے بڑا اثر پیدا ہو گیا ہے۔ یہہ تو بخوبی ثابت ہو گیا ہے کہ مرو کا قبضہ مستقل ہے اور سرحدی باشندے بالکل ترکمانوں کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں اب تھوڑی کوشش سے بھی سرحد پر طوفان برپا ہو سکتا ہے اور زیادہ تر گورنمنٹ کے

لندن ۲۴ اگست اخبار ڈیلی نیوز نے آج صبح ایک لیڈنگ آرٹیکل میں لکھا ہو کہ برٹش گورنمنٹ لارڈ ڈفرن اور کرنل سرجے رجوے سے اُن تجاویز کے بارے میں مشورہ کر رہی ہو جو روسی گورنمنٹ نے افغان ترکستان کی سرحدبندی کی نسبت پیش کی ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۵۔ اگست شہنشاہ روس اور قیصرۂ روس اور زار وٹز (قیصر روس کے بڑے لڑکے کا خطاب) کریمسیر میں بخیر و عافیت پہنچ گئے ہیں +

وائنا ۲۶۔ اگست آج کریمسیر کے جلسہ میں شہنشاہ آسٹریا و شہنشاہ روس کے مابین نہایت محبت آمیز گفتگو ہوئی +

وائنا ۲۶۔ اگست شہنشاہ روس اور ایم۔ ڈی۔ جیرز نے آج کریمسیر میں ایک بڑی بھاری کانفرنس کونٹ کلنوکے سے کی۔ ہنگری لوگ دونوں شہنشاہوں کے اس جلسہ سے ناراض ہو گئے ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۶۔ اگست قیصر و قیصرۂ روس آج شام کو کریمسیر سے روس کیطرف روانہ ہوئے +

لنڈن ۲۶۔ اگست مفصلہ ذیل ترقیاں اور خطاب سوڈان کی سابقہ کارروائیوں کے سبب دیئے گئے ہیں جو لنڈن گزٹ کے ایک سپشل ایڈیشن میں شائع ہوئے ہیں +

سر گرہیڈ گریم کو سینٹ میچائیل اور سینٹ جارج کے حکم سے نائٹ کمانڈر کا خطاب دیا گیا ہو اور سر ایڈورڈ لیج ملبر اور بریگیڈیر جنرل ہڈسن اور کرنل الوایٹ سرجی اور گریوس اور سر چارلس ولسن کو بھی نائٹ کمانڈر کا خطاب ملا۔ کئی افسروں کو کمپنین آف دی باتھ کا خطاب ملا ہو جنمیں سے کرنلس پالمر اور ہیلیبے اور سنگٹن اور والکاٹ اور بیکٹ اور بریگیڈیر جنرل تھورن ٹن صاحب ہیں مفصل ذیل صاحبان کو ترقیاں ملی ہیں۔

کرنل برکین بری کو میجر جنرل کا عہدہ ملا ہو اور میجر چرم سائیڈ اور کیچنر کو لفٹنٹ کرنل کا عہدہ ملا +

بمبئی ۲۷۔ اگست بمبئی گزٹ کو خبر ملی ہو کہ سکرٹری آف سٹیٹ نے منظور کر لیا ہو کہ ہندوستان میں سینڈہرسٹ کی مانند ایک جنگی کالج قائم کیجائے۔ جہاں دیسی رئیسزادے جو فوج میں نوکری کرنا چاہیں تعلیم پاسکینگے اس سے گزٹ نے یہہ نتیجہ نکالا ہو کہ گورنمنٹ نے دیسی شرفا کو کمیشن دینے کی تجویز کر لی ہو +

ولائیت کی ڈاک کی خبریں جو اس ہفتہ میں بمبئی میں پہنچی ہیں انکا خلاصہ حسب ذیل ہو +

عوام کی یہہ رائے ہو کہ مارکوئیس آف سالسبری نے براعظم کی سلطنتوں کے ساتھ انگلستان کے تعلقات کی اصلاح کی ہو گو اسکا بدل کسی قدر ان ناخواطرخواہ طریقہ سے ہو گیا ہو جسمیں پارلیمنٹ میں بعض معاملات کا انفرام کیا جاتا ہو۔ آئیرش پارٹی اور گورنمنٹ کے درمیان جو قریباً علانیہ اتفاق ہوا اسکے باعث سے خاص رنجیدگی پیدا ہوئی ہو۔ اخبار اسٹینڈرڈ نے اس معاملہ کی نسبت بڑی دلیری کے ساتھ تحریر کی ہو اور لارڈ رینڈلف چرچل پر سخت اعتراض کیا ہو جسکے باعث بڑا تھلکہ پیدا ہوا ہو +

جو دعوت ارل اسپنسر کی کی گئی اُسمیں دو سو پیئر اور ممبر ہوس آف کامنس کے شریک تھے۔ مارکوئیس آف ہارٹنگٹن اور مسٹر بریٹ نے اسپیچین کیں جنمیں ویسرائے سابق کے انتظام کی بڑی تعریف و توصیف کی گئی +

گورنمنٹ روس نے یہہ رپورٹ کی ہو کہ اسنے ایک عہدہ دار ایران اور افغانستان کی طرف روس کی سرحد پر اور نیز اس بات پر غور کرنے کے واسطے بھیجا ہو کہ اس ملک میں تجارت کے واسطے کس قسم کی سہولتیں موجود ہیں +

اسپین میں ہیضہ سے ہر روز بحساب اوسط بارہ سو آدمی مرتے ہیں۔ چھ ہفتوں میں تیس ہزار آدمی فوت ہوئے یعنے اس تعداد سے زیادہ جو سال گزشتہ میں فرانس واٹلی میں بیماری سے فوت ہو گئے تھے +

سرحد ایران و افغانستان کی خبروں سے واضح ہوا کہ روسی آگے بڑھتے ہوئے تھانوں کا راستہ نہایت سرگرمی سے تیار کر رہے ہیں۔ اور حتی الامکان مغربی سمت کاسپین کا راستہ بھی بہ تعجیل بناتے ہیں جواب بامی سے ایک منزل تک بکر تیار ہو گیا۔ اور ریل کی سڑک گوبک ٹیپ تک بنگئی ہو۔ اور شاخ سڑک دشت تجند ہو کر مرو کو شروع کی گئی۔ اور سنا ہو کہ مرو سے چارہ جوئی واقع اکسس تک سڑک کا ٹھیکہ دیدیا ہو۔ بنابران صوبہ آن روئے کاسپین کو فوج ترکستان سے تعلق ہو جائے گا اور مرو میں جدید تعمیرات ہونگی چونکہ نہر بند کا جاری ہونا بہت ضروری ہو لہذا خوب تیاری ہوتی ہو اور مرو سے تجند تک نہر عنقریب تیاری کے ہی۔ سرخ میں بہت بیماری ہو +

سینٹ پیٹرسبرگ میں شاہی فرمان اس ہدایت سے نافذ ہوا کہ جسقدر پرائیویٹ زمین ریلوے کے لئے مطلوب ہو جو دلدل کو کاس سے پیٹروسک تک تعمیر ہوگی سرکار اسکو لے لیگی۔ اور مناسب معاوضہ دیگی اسکی تیاری اسی سال میں شروع ہوگی +

گورنر سندھ نے حال کی خریداری میں بہ نسبت سابق کسی قدر زیادہ گھوڑوں کی منظوری کی ہو۔ یہہ قیمت سو روپیہ کے عنقریب بڑھی ہو۔ اب کی گورنمنٹ زیادہ خریدیگی نہایت خوب بات ہو کہ اسکے آسٹریلیا سے بھی زیادہ گھوڑے روانہ ہوئے ہیں +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم وصحت وفصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۰ - اگست ۱۸۸۸ء

حصار بارش ۱/۲ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہے - فصل خریف لہلہا رہی ہے - نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

دہلی بارش پانچ انچہ ہوئی - بند ہونے کی ضرورت ہے - طغیانی سے بہت نقصان ہوا - صحت اچھی ہے نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہے +

انبالہ بارش ۱/۴ انچ ہوئی صحت عمدہ ہے فصل خریف لہلہا رہی ہے - فصل کی امید عمدہ ہے - نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

جالندھر بارش ۱/۲ ۲ - انچ ہوئی صحت عمدہ ہے - فصل خریف کی امید بہت ترقی پر ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

فیروزپور بارش صدر میں ۱/۴ ۱ - انچ و شہر میں ۱/۴ ۱ - انچ و زیرہ میں ۱/۲ ۱ - انچ و مکتیسر میں ۱/۲ انچ ہوئی زیادہ بارش کی ضرورت ہے - صحت عمدہ ہے فصل خریف کی امید ترقی پر ہے - نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

امرتسر بارش ۱/۲ انچ ہوئی - صحت اور فصل عمدہ ہیں - نرخ اجناس بدستور ہے +

سیالکوٹ بارش ۱/۲ انچ ہوئی - زیادہ بارش کی ضرورت ہے - صحت عمدہ ہے - نرخ اجناس گران ہوتا جاتا ہے +

لاہور بارش ۱/۲ ۲ - انچ ہوئی زیادہ بارش کی ضرورت ہے - صحت عمدہ ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

ملتان بارش ۱/۲ انچ ہوئی - صحت اور فصل عمدہ ہیں - نرخ اجناس بدستور ہے +

راولپنڈی بارش چار انچ ہوئی - صحت اور فصل خریف کی امید عمدہ ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

شاہپور عام بارش ہوئی لیکن تحصیل بھیرہ و شاہپور میں ابھی اور بارش کی ضرورت ہے صحت عمدہ ہے نرخ اجناس گران ہوتا جاتا ہے +

ڈیرہ اسمعیلخان صحت عمدہ ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

پشاور بخار بڑھتا جاتا ہے - فصل خریف کی امید عمدہ ہے نرخ اجناس بدستور ہے +

کیفیت عام

باستثناء اضلاع ڈیرہ اسمعیلخان و پشاور کے بارش عموماً سب جگہ ہوئی - ضلع پشاور میں بخار ہے دیگر مقامات میں صحت عمدہ ہے - فصل خریف کی امید عمدہ ہے - اضلاع سیالکوٹ و شاہپور میں نرخ اجناس ضروری گران ہوتا جاتا ہے اور اضلاع حصار و فیروزپور میں ارزان ہوتا جاتا ہے اور دیگر مقامات میں عموماً بدستور ہے +

لودیانہ

۲۲ و ۲۳ - اگست کو خوب زور شور سے بارش ہوئی بیرونجات میں پانی ہی پانی بھرا ہوا ہے - شہر میں بعض بعض خام مکانات کو بھی کسیقدر صدمہ پہنچا ہے +

دریاے ستلج کی طغیانی آجکل زوروں پر ہے اور ضلع لودیانہ کے بعض بعض مواضعات کی زمین برد ہوگئی ہے اور تین چار موضع غرقاب ہوگئے ہیں +

بوڑھا دریا بھی اپنے کنارہ سے باہر جا رہا ہے اور اپنے اردگرد کی زراعت کو برباد کر رہا ہے - سنا گیا ہے کہ تمام ضلع میں یہہ بارش خاطرخواہ ہوئی ہے +

سنا گیا ہے کہ جناب مسٹر وادربرٹن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی تبدیلی امرتسر کو ہوگئی ہے اور یہہ تبدیلی یکم اکتوبر ۱۸۸۸ء سے عمل میں آویگی - افسوس ہے کہ ضلع کے بدمعاش اور بدمعاملہ لوگ تو نہایت ہی خوش ہونگے بلکہ انکے یہاں ڈنگھی کی کڑاہیاں چڑھیگی اور گھی کے چراغ جلینگے مگر نیک اور خوش معاملہ لوگوں کے لئے یہہ خبر نہایت ہی افسوسناک ہوگی +

جناب مسٹر ڈاڈ ریلیٹن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج نے ۳ - ماہ کی رخصت حاصل کری ہے اور بجاے انکے جناب موصوف کے جناب سردار گوردیال سنگھ صاحب ڈسٹرکٹ جج کے عہدہ پر یکم اکتوبر تک تشریف لاوینگے +

یکم ستمبر سے عدالت ہاے دیوانی میں ایک ماہ کی تعطیل ہوگئی ہے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری - سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا +